سوال

اگرکسی عورت کوکسی شخص کا دین اوراخلاق پسند آجائے توکیا وہ اسے شادی کی پیشکش کرسکتی ہے ؟

جواب

لحمدللہ.

ں :

الی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ پراپنی نعمت مکمل کرے اورآپ کے علم وادب اورشرم وحیاء میں اورزیادتی فرمائے ، اورہماری دعا ہے کہ اللہ تعالی آپ کے لیے نیک وصالح خاوندمیسر کرے جس کے ساتھ آپ ایک نیک وصالح خاندان بناسکیں .

ام اختلاط والی ملازمت چھوڑکربہت اچھا کام کیا ہے ، اورآپ نے ایسے رشتے ٹھکراکر بھی اچھا کام کیا ہے جودین اوراخلاق کے مالک نہیں تھے ، اورآپ نے اس نوجوان کے ساتھ خط وکتابت کرنے سے قبل سوال کرکے بھی بہت اچھا اقدام اٹھایا ہے .

م :

رکھنے والے کے ہاں نہ تویہ حرام ہے اورنہ ہی اسے عیب شمارکیا جاتا ہے کہ کوئی عورت اپنے آپ کوکیسی صاحب اخلاق اورصاحب دین شخص کے ساتھ شادی کے لیے پیش کرے ، اوراگرکوئی شخص اس سے انکار کرتا ہے تووہ شرعی اعتبار پرانکارنہیں کررہا بلکہ اس نے تومعیاراورمیزان عادات اوررسم و

بت البنانی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں انس رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس تھا اوران کے پاس ان کی بیٹی بھی تھی انس رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے :

'ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس آئی اوراپنے آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا اورکہنے لگی : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کو میری ضرورت ہے ؟

؛انس رضی اللہ تعالی عنہ کی بیٹی کہنے لگی :

، کتنی قلیل شرم وحیاء کی مالکہ تھی ، ہائے افسوس !ہائے افسوس !

ں رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے : وہ تجھ سے بہتر تھی اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں رغبت کی تواپنے آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کردیا "

ر (4828).

م بخاری رحمہ اللہ نے باب باندھتے ہوئے کہا ہے :

"کسی نیک وصالح شخص پر عورت کا اپنے آپ کو پیش کرنے کے بارہ میں باب "

ء تاہ کا معنی یہ ہے کہ : یہاں واوندب کے لیے ہے اورسواءۃ قبیح اور فضیح فعل کوکہتے ہیں .

ب وصالحہ عورت نے موسی علیہ السلام کے ساتھ شادی کی رغبت کی بناپر یہ کہتے ہوئے پیش کیا جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

ن دونوں میں سے ایک کہنے لگی اے اباجی اسے ملازم رکھ لیجئے یقیناجسے آپ ملازم رکھیں وہ طاقتور بھی ہواورامانتدارالقصص (26).

ہریہی ہوتا ہے کہ وہ ہی تھی جسے اس کے والدنے موسی پر پیش کیا تھا جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ہ کہنے لگے میں چاہتا ہوں کہ دونوں بیٹیوں میں ایک کا نکاح تیرے ساتھ کردوں اس بات پر کہ تم آٹھ برس تک میری خدمت کروالقصص (27).

م ہے کہ وہ اللہ سے ڈرجائیں اوربرادری اورقبیلہ کا تعصب چھوڑدیں ، اورایک نیک وصالح شخص تلاش کریں جس سے آپ کی شادی کردیں ، اورکم ازکم صاحب دین اوراخلاق کے مالک شخص کا رشتہ نہ ٹھکرائیں ، دیکھیں ایک نیک وصالح شخص اپنی بیٹی کوموسی علیہ السلام پر پیش کررہا ہے ، جبکہ اس لڑکی نے خو

یں ایک نیک وصالح عورت اپنے آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کررہی ہے جس میں اس نے کوئی توریہ اورتعریض نہیں کی بلکہ صراحتاپیشکش کی ہے یہ سب کچھ شرم وحیاء کے منافی نہیں ، بلکہ یہ تومضبوط دین کی دلیل ہے ، اورعورت کی عقلمندی اوراس کے ولی کی وفاکی دلیل ہے "

ۃ (50/30).

ر کے فضل وکرم اورنیک صلاح یا علم وشرف یا کسی اوردینی خصلت کی بناپراس میں رغبت رکھتے ہوئے کسی عورت کا اپنے آپ کواس پرپیش کرنا جائز ہے ، اس میں اس پر کوئی قدغن نہیں لگائی جائیگی بلکہ یہ تواس کے فضل پردلالت کرتا ہے .

ناری رحمہ اللہ نے ثابت البنانی رحمہ اللہ کی حدیث روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں انس رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس تھا ... پھرسابقہ حدیث ذکر کی ہے . انتہی

م :

وپرجوکچھ بیان ہوا ہے اس کے ذکرکرنے کے بعد ہم آپ کوان شاءاللہ وہی نصیحت کریں گے جوآپ کے لیے اسم سئلہ میں فائدہ مندہواس لیے ہم آپ کو یہی کہیں گے کہ :

1 آپ اس نوجوان کے ساتھ براہ راست خط وکتابت سے اجتناب کریں ، آپ اسے کسی دوسرے نمبر سے بھی یہ خبردے سکتی ہیں جسے وہ نہ جانتا ہو ، اورنہ ہی وہ نمبرکسی کا مخصوص ہو ، آپ کے لیے اس کے حصول میں آسانی ہوگی .

ح آپ اسے میسج کریں کہ وہ اس نمبرسے کریں جس میں آپ کے بارہ میں بتایا گیا ہواگروہ آپ سے شادی کی رغبت رکھتا ہے تو یہ میسج ایسا ہوکہ یہ کسی ایسے شخص کی جانب سے ہے جودونوں کوجانتا ہے ، اوروہ اسے نصیحت کرے کہ اس میں کوتاہی سے کام نہ لے .

کے مطابق یہ اس سے براہ راست رابطہ کرنے سے بہتر رہے گا ، کیونکہ ہوسکتا ہے معاملہ آپ کی مرادکے مطابق نہ چل سکے ، اس لیے آپ کی پریشانی کا باعث بن جائے اوراس کی پریشانی کا سبب بھی .

نسان کی یہ بھی ضمانت نہیں کہ اب تووہ دین واصلاح کا مالک ہے ، لیکن بعد میں وہ آپ کواس کی عاردلاتا پھرے .

ﻡ نے نیک وصالح تخص کی شرط لگائی ہے، اور پھر نہ تو اکیلا علم اصلاح ہے، اور نہ ہی حفظ قرآن اکیلا اصلاح کہلاتا ہے، بلکہ اصلاح تو یہ ہے کہ علم اور قرآن مجید اوران دونوں کے اخلاق کواپنایا جائے.

2 جب آپ میسج کریں توآپ کو یہ نہیں چاہیے کہ آپ میسج اورخط وکتابت کو بے لگام کردیں، بلکہ کسی معین امر میں چھوٹا سا میسج کریں، کیونکہ ہوسکتا ہے یہ میسج اور خط وکتاب تکسی فتنہ وفساد کا باعث بن جائیں جس میں آپ دونوں یا کوئی ایک پڑجائے.

3 آپ کسی کو بھی اس کے بارہ میں مت بتائیں اور نہ ہی اس میں کسی کو درمیان میں ڈالیں، ہم نے دیکھا ہے کہ آپ اس پر پہلے ہی متنبہ ہیں.

4 ہوسکتا ہے اس شخص کے حالات شادی کے مناسب نہ ہوں، یا پھر اس کا رشتہ طے ہوا اور وہ دوسری شادی نہ کرنا چاہتا ہو، جب آپ کو اس کے معلق علم ہوجائے تو پھر آپ دوبارہ ایسا مت کریں، کیونکہ پھر میسج کرنے کی کوئی ضرورت نہیں رہتی، کیونکہ آپ کی جانب سے شادی کی پیشکش کا مقصد حاصل

5 جب اللہ تعالی نے اس سے آپ کی شادی آپ کے مقدر میں نہیں رکھی تو آپ کو اس سے دل نہیں لگانا چاہیے، ان شاء اللہ یہ بات آپ کے لیے مخفی نہیں رہنی چاہیے کہ دل لگانے کا انجام اور خطرہ کیا ہے، اور کس طرح یہ چیز اللہ کی اطاعت میں رکاوٹ پیدا کردیتی ہے، اور حفظ قرآن اور دھرائی سے کیسے

6 ہم آپ کو خط وکتابت اور میسج جیسا اقدام اٹھانے سے قبل استخارہ کرنے کی نصیحت کرتے ہیں، اور اس کے بعد بھی آپ استخارہ کریں، کیونکہ مسلمان کو علم نہیں کہ دنیا وآخرت کی بھلائی اس کے لیے کہاں ہے، وہ جاہل اور عاجز ہے وہ اپنے پروردگار عالم وقادر سے اپنے لیے خیر طلب کرتا ہے کہ اس کے.

7 آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اس کے علاوہ کوئی اور آپ کے لیے اس سے بھی بہتر ہوسکتا ہے، جب آپ اسے بتانے میں شرعی طریقہ اختیار کرینگی اور اس پر اپنے آپ کو پیش کرنے میں شریعت سے باہر نہیں جائینگی اور جب آپ اللہ سے استخارہ بھی کرلیں اور آپ کے درمیان شادی نہ ہوسکے تو پھر

ر تنگی کے ساتھ آسانی ہے، یقینا تنگی کے ساتھ ضرور آسانی ہےشرح (5).

ر آپ کے محرم مردوں بھائی یا چچا یا پھر جو آپ کے قریب ہے اور آپ اس سے صراحتا اپنا موضوع بیان کرسکتی ہیں اور وہ آپ کے معاملہ کو چلا سکتا ہے جس طرح عام مرد اپنی بیٹیوں کی شادی جس سے وہ چاہتی ہوں کے معاملہ کو نپٹا سکتا ہو اور اس میں کوئی تنگی وانکار نہ ہو تو یہ معاملہ آسان ہے، اور خطرے ﺉ

عالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے لیے کوئی ایسا شخص مہیا کردے جو آپ کی جانب سے اس معاملہ کو حل کرے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

99737